112107-کیا روزی اور شادی لوح محفوظ میں درج ہے ؟

سوال

کیا روزی اور شادی لوح محفوظ میں لکھی جا چکی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب سے اللہ سبحانہ وتعالی نے قلم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لیکر قیامت تک کی ہر چیز لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سب سے پہلے قلم پیدا کی اور اسے فرمایا :

"لکھو، تو قلم کہنے لگی : میرے پروردگار میں کیا لکھوں ؟

اللہ عزوجل نے فرمایا :

جو کچھ ہونے والا ہے وہ سب لکھو، تو اس وقت سے لیکر قیامت تک جو ہونے والا تھا وہ اسی وقت لکھ دیا گیا"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اس کو چار ماہ پورے ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالی ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس میں روح پھونکتا اور اس کا رزق اور اس کی عمر اور اس کا عمل اور اس کی شقاوت یا سعادت لکھتا ہے"

اور روزی بھی اسباب کے ساتھ لکھی ہوئی ہے اس میں نہ تو کمی ہوتی ہے اور نہ ہی زیادتی، روزی کے اسباب یہ ہیں : انسان روزی کمانے کے لیے حلال کام کرے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{وہ ذات جس نے تمہارے لیے زمین کو پست و مطیع کر دیا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلتے پھرتے رہو، اور اللہ کی روزیاں کھاؤ پیئو اور اسی کی طرف اٹھ کھڑا ہونا ہے}. الملک (15).

اور روزی کے اسباب میں صلہ رحمی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا شامل ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جسے یہ اچھا لگتا ہے کہ اس کی روزی کشادہ ہو، اور اس کی یاد باقی رہے تو وہ صلہ رحمی کرے"

اور روزی کے اسباب میں اللہ کا تقوی بھی شامل ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسے روزی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا}. الطلاق (2-3).

اور آپ یہ مت کہیں کہ روزی تو لکھ دی گئی اور متعین کر دی گئی ہے میں روزی کو حاصل کرنے کے اسباب پر عمل نہیں کرتا، کیونکہ ایسا کرنا عجز میں شامل ہوتا ہے، عقلمندی یہی ہے کہ اپنی روزی کے لیے کوشش کی جائے جو آپ کے دین و دنیا کے فائدہ مند ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عقلمند وہی ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے، اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہش کے پیچھے چلے اور پھر اللہ پر امیدیں رکھے اور تمنا کرتا پھر"

اور اسی طرح رزق مکتوب ہے اور اسباب کے ساتھ مقدر ہے تو اسی طرح شادی بھی مکتوب ہے، اور ہر خاوند اور بیوی کے لیے لکھا جا چکا ہے وہ کس کا خاوند اور کس کی بیوی ہوگی اللہ سبحانہ وتعالی پر آسمان وزمین میں کوئی بھی چیز مخفی نہیں ہے" انتہی

واللہ اعلم

فضیلۃ الشیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ.